اللہ سب پر غالب ہے

23 April 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

23 اپریل، 2026ء (بمطابق: 04 ذوالقعدہ شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اللہ سب پر غالِب ہے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

... فرعون و نمرود کی ہلاکت صفحہ: 04

... اللہ پاک کے عدل کی مثال صفحہ: 10

... بُرے اور بھلے بندے کی پہچان صفحہ: 18

... طاقت کا نشہ خطرناک ہے صفحہ: 19

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا، اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جس نے 10 بار درود پڑھا، اللہ پاک اُس پر 100 رحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جس نے 100 بار درود شریف پڑھا، اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔[1]

بچاوے تم کو جو دوزخ سے ایسے مُحسن پر
سدا سلام کہو عمر بھر درود پڑھو

عبث گناہوں کی شامت میں مارے پھرتے ہو
خُدا کی تم پہ ہو رحمت اگر درود پڑھو[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔[3]

---

1 ...معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:252، حدیث:7235۔

2 ...نورِ ایمان، صفحہ:57۔

3 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ غالِب ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ط (پارہ:7، سورۂ انعام:61)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے۔

قاہِر کا معنیٰ ہے: **غلبہ رکھنے والا، اِختیار رکھنے والا۔**(1) آیتِ کریمہ کا معنیٰ یہ ہے کہ اللہ پاک اپنے تمام بندوں کے تمام مُعَاملات پر مکمل قُدرت اور اِختیار رکھتا ہے ❁ وہ چاہے تو عطا فرمائے ❁ چاہے تو اپنی عطائیں رُوک دے ❁ چاہے تو نفع پہنچائے ❁ چاہے تو نقصان سے دوچار کرے ❁ چاہے تو عزّت بخشے ❁ چاہے تو ذِلّت کے گڑھے میں گرا ڈالے ❁ وہی زندگی دیتا ہے ❁ وہی موت سے ہمکنار کرتا ہے، اس کے فیصلے کو رَدّ کر دینا کسی کے بَس کی بات نہیں، سب اس کی قُدرت اور اِختیار میں ہیں۔(2)

انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بہت سمجھنے کی بات ہے، ہم انسان ہیں نا، ہم حقیقت میں

1 ... مفردات للراغب، صفحہ:431۔
2 ... حاشیہ صاوی علی جلالین، پارہ:7، سورۂ انعام، زیرِ آیت:61، جز:2، جلد:1، صفحہ:186۔

بہت کمزور ہیں:

وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ﴿۲۸﴾ (پارہ:5، سورۂ نساء:28)

ترجمۂ کنزُالعِرفان : اور آدمی کمزور بنایا گیا ہے۔

❁ مگر ہم اِترا جاتے ہیں ❁ غرور اور تکبّر جب سَر چڑھتا ہے تو اپنی کمزوریاں بھول جاتے ہیں ❁ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ پُوری دُنیا ہمارے قبضے اور اِختیار میں ہے ❁ ہم جو چاہیں کر سکتے ہیں ❁ جب غصّہ چڑھتا ہے تو ہم پُھنکارتے ہیں ❁ بازُو چڑھاتے ہیں ❁ سینے پر ہاتھ مار کر کہتے ہیں: جانتے ہو میں کون ہوں؟ ❁ ہم سمجھتے ہیں ہم طاقتور ہیں ❁ ہمارے پاس پیسا ہے، مال ہے، دولت ہے، بینک بیلنس ہے ❁ بڑا عہدہ ہے، میرا کوئی کیا بگاڑ سکتا ہے؟

ہم بُھول جاتے ہیں کہ ہم مٹّی کے بنے انسان ہیں، ہم کمزور اور ناتوان ہیں ❁ کھانا کھاتے وقت ایک پانی کا گھونٹ اگر غلطی سے سانس کی نالی میں چلا جائے تو ہمیں اُلٹ پلٹ کر کے رکھ دیتا ہے ❁ لقمہ گلے میں اٹک جائے تو جان پر بن جاتی ہے ❁ ایک ذرا سا مچھر ہماری نیند حرام کر کے رکھ دیتا ہے۔ مگر ہم اِتراتے ہیں۔

فرعون و نمرود کی ہلاکت

وہ فرعون...!! وہ کمزور تَرِین بندہ...!! وہ بھی تَو انسان ہی تھا مگر جب اپنی اَوْقات بُھولا تو کہا:

اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾ (پارہ:30، سورۂ نازعات:24)

ترجمۂ کنزُالعِرفان : میں تمہارا سب سے اعلیٰ ربّ ہوں۔

اللہُ اکبر! کیسا غرور تھا، بندہ تھا، کمزور تھا مگر غرور میں حَدْ سے گزر گیا، تب اللہ پاک کا

عذاب آیا، دریا کی ایک ہی لہر نے اس کا کام تمام کر ڈالا۔[1]

نمرود بھی تَو بندہ ہی تھا، اس بد بخت نے لشکر تیار کیا، میدان میں نکلا اور کہا: اے ابراہیم! کہیے اپنے رَبّ کو، آئے اور میرے ساتھ جنگ کرے۔ حضرت ابراہیم علیہ السَّلام نے بارگاہِ اِلٰہی میں عرض کیا: اِلٰهِي تَسۡمَعُ مَا يَقُولُ هٰذَا الۡكَلۡبُ یعنی مولیٰ! تُو نے سُن لیا کہ یہ جانور کیا بکواس کر رہا ہے۔ اللہ پاک نے حضرت جبرائیل علیہ السَّلام سے فرمایا: جبرائیل! ہماری کمزور تَرِین مخلوق یعنی مچھروں کا لشکر اس کی جانِب بھیجو! چنانچہ مچھر آئے، اتنے مچھر تھے کہ دِن میں اندھیرا چھا گیا، مچھروں نے اس کی فوج کی کھال تک کھالی، ہڈیوں کے ڈھانچے بچ گئے۔ ایک مچھر نمرود کے دِماغ میں گیا، اسے کاٹتا تھا، یہ اپنی تمام تَر حکمرانی کے باوُجود، تاج و تخت و حکومت کے باوُجود ایک مچھر سے تنگ آ گیا، اس کے دربار کا یہ قانُون ہو گیا تھا کہ جو بھی دربار میں آئے، پہلے اس کے سَر میں 10 جوتے لگائے، پِھر بات کرے۔ جوتے پڑتے تھے تو اسے آرام ملتا تھا۔[2]

تفسیرِ نعیمی میں ہے: اس نے 8 سو سال عمر پائی، 4 سو سال آرام وراحت سے گزارے، 4 سو سال مچھر کی وجہ سے جوتے اور ڈنڈے کھاتا رہا اور یونہی ذِلّت کی موت مر کھپ گیا۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ باتیں ہم پہلے سے جانتے ہیں، سنتے رہتے ہیں مگر افسوس! ہم سمجھتے نہیں ہیں۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ ہم بہت کمزور ہیں...؟ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ اللہ پاک ہم پر غالِب ہے، وہ ہر لمحہ ہم پر اِختیار رکھتا ہے۔

---

1 ... سیرت الانبیاء، صفحہ: 596 بتغیر قلیل۔
2 ... شرح اسماء الحسنیٰ للقشیری، صفحہ: 108۔
3 ... تفسیر نعیمی، پارہ: 3، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت: 258، جلد: 3، صفحہ: 63۔

موت سے کوئی نہیں بچا سکتا

امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک دفعہ مُلکِ رُوم تشریف لے گئے، وہاں آپ نے ایک عجیب مَنْظَر دیکھا؛ جنگل میں ایک جگہ اعلیٰ قسم کے ریشمی کپڑے کا خوبصورت خیمہ بنا ہوا ہے اور خیمے کے ارد گرد اسلحہ اٹھائے فوجی کھڑے ہیں، ان فوجیوں نے اپنی زبان میں کچھ کہا اور چلے گئے، پھر مُلک کے بڑے بڑے عُلَما اور مشائخ آئے، انہوں نے بھی خیمے کے پاس کھڑے ہو کر کچھ کہا اور چلے گئے، پھر مُلک کے بڑے بڑے حکیم، طبیب اور ڈاکٹر وہاں پہنچے، انہوں نے بھی خیمے کے پاس کھڑے ہو کر کچھ کہا، پھر چلے گئے، پھر بادشاہ اور وزیر آئے، یہ بھی کچھ دیر خیمے کے پاس رُکے، کچھ کہا اور چلے گئے، امامِ حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ دیکھ کر مجھے بڑی حیرانی ہوئی، میں نے کسی سے پُوچھا کہ یہ کیا مُعَاملہ ہے؟ تو بتانے والے نے بتایا: بادشاہ کا ایک خوبصورت، نوجوان لڑکا تھا، اس کا انتقال ہو گیا، وہ اس خیمے میں دفن ہے، ہر سال جب اس کی وفات کا دن آتا ہے تو سب اسی طرح یہاں جمع ہوتے ہیں ❀ پہلے فوجی خیمے کے پاس آتے اور کہتے ہیں: اے بادشاہ کے بیٹے! اگر جنگ کے ذریعے موت کو ٹالا جا سکتا تو ہم اپنی جان پر کھیل کر بھی آپ کو بچا لیتے ❀ پھر علما آکر کہتے ہیں: اے بادشاہ کے بیٹے! اگر علم کے ذریعے موت کو روکا جا سکتا تو ہم ضرور آپ کو بچا لیتے، ❀ پھر ڈاکٹرز آتے اور کہتے ہیں: اے بادشاہ کے بیٹے! اگر موت کا کوئی عِلاج ممکن ہوتا تو ہم ضرور آپ کا علاج کر لیتے ❀ آخر میں بادشاہ اور وزیر آکر کہتے ہیں: بیٹا! ہم نے تجھے بچانے کی بہت کوشش کی مگر موت کو کون ٹال سکتا ہے؟ اب آیندہ سال تک تجھ پر ہمارا اسلام ہو۔

امام حَسَن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے جب یہ سُنا تو آپ نے پختہ نیّت کر لی کہ اب زِندگی

پھر نہیں ہنسوں گا اور جب تک دُنیا میں ہُوں فکرِ آخرت ہی میں مَصرُوف رہوں گا۔[1]

بے وفا دنیا پہ مت کر اِعتِبار | تُو اچانک موت کا ہو گا شکار
موت آکر ہی رہے گی یاد رکھ! | جان جا کر ہی رہے گی یاد رکھ!
موت آئی پہلواں بھی چل دیئے | خوبصورت نوجواں بھی چل دیئے

پیارے اسلامی بھائیو! غور کا مقام ہے، واقعی ہم کتنے کمزور ہیں، اللہ پاک کا حکم ہر لمحہ ہم پر نافِذ ہے، ہم کچھ بھی کر کے اس کی قُدرت اور اِختیار سے باہَر نہیں ہو سکتے۔ بابا بلھے شاہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ لکھتے ہیں:

مِٹّی دَا تُوں، مِٹّی ہَوُنَا، کَاہَدِی بَلّے بَلّے
اَجّ مِٹّی دے اُتّے بَنْدِیا، کَل مِٹّی دے تَھلّے

وضاحت: یعنی اے بندے! تُو مٹی سے بنا ہے، مٹی ہی ہو جانا ہے، پھر کس بات کا غرور، کس بات کی بَلّے بَلّے...!! آج تُو مٹی کے اُوپَر ہے، کل مٹی کے نیچے چلا جائے گا...!! بس یہی تیری ابتدا اَور انتہا ہے۔

کیا عذاب سے ڈرتے نہیں ہو...؟

ہمارے ہاں ایک سوچ پائی جاتی ہے، ہمارے ذِہنوں میں کہیں نہ کہیں یہ بات عموماً موجود ہوتی ہے کہ **مجھے کچھ نہیں ہوتا** ❁ ہمارے سامنے بیٹھے بیٹھے کسی کو ہارٹ اٹیک ہو جائے، ہم یہ سوچنے لگتے ہیں: اس کا تو کولیسٹرول بڑھا ہوا تھا، مجھے کچھ نہیں ہو گا ❁ میری فیملی ہسٹری میں ہارٹ اٹیک کا مسئلہ نہیں ہے، لہٰذا مجھے کچھ نہیں ہو گا ❁ کسی کا ایکسیڈنٹ ہو

[1] ...تذکرۃُ الاَولیاء، صفحہ:17۔

جائے، ہم سوچتے ہیں: وہ تو بہت بُری ڈرائیونگ کرتا تھا، مجھے کچھ نہیں ہو گا ۞ خبر سُن لیں، فُلاں جگہ آسمانی بجلی گِری، اتنے افراد ہلاک ہو گئے، ہم سوچتے ہیں: مجھے کچھ نہیں ہو گا۔

ارے بھائی! **مجھے کیوں کچھ نہیں ہو سکتا** کیا ہم آسمان سے اُترے ہیں؟ کیا ہم انسان نہیں ہیں؟ قرآنِ کریم کی تین سبق آموز آیات سنیئے! اللہ پاک فرماتا ہے:

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّ هُمْ نَآىٕمُوْنَؕ(۹۷) اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّ هُمْ یَلْعَبُوْنَ(۹۸) اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِۚ-فَلَا یَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ۠(۹۹)

(پارہ:9، سورۂ اعراف:97-99)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: کیا بستیوں والے اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو آئے جب وہ سو رہے ہوں۔ کیا بستیوں والے اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن کے وقت آجائے جب وہ کھیل میں پڑے ہوئے ہوں۔ کیا وہ اللہ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہیں تو اللہ کی خفیہ تدبیر سے صرف تباہ ہونے والے لوگ ہی بے خوف ہوتے ہیں۔

اللہُ اکبر! کتنے صاف اور واضح لفظوں میں ہمیں جھنجھوڑا جارہا ہے: کیا بستیوں والے بے خوف ہو گئے...!! ۞ نمازیں قضا کرتے ہیں، پھر بھی خوف نہیں آتا؟ ۞ جھوٹ پر جھوٹ بولتے ہیں، پھر بھی خوف نہیں آتا؟ ۞ ناپ تَول میں ڈنڈی ماری جاتی ہے، پھر بھی خوف نہیں آتا؟ ۞ دوسروں کے حقوق تلف کئے جاتے ہیں، پھر بھی خوف نہیں آتا؟ ۞ کمزوروں کو دبایا جاتا ہے، پھر بھی خوف نہیں آتا؟ ۞ غیبتیں کی جاتی ہیں، پھر بھی خوف نہیں آتا؟ ۞ قتل عام ہوتا جارہا ہے ۞ بدکاریاں عام ہوتی جارہی ہیں ۞ بدنگاہی ۞ گانے

باجے ❁ غلط دیکھنا، غلط سننا، غلط بولنا عام ہوتا جارہا ہے ❁ اللہ معاف فرمائے! سگے رشتوں کی طرف سے جنسی تشدُّد کی خبریں آتی رہتی ہیں، اتنا کچھ ہو رہا ہے، اس کے باوُجود کیا بستیوں والے ڈرتے نہیں ہیں؟ ❁ کیا خوف نہیں آتا کہ رات کو سوئے ہوں تو عذاب آجائے ❁ کیا اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہوگئے...؟ اور کیا فرمایا:

فَلَا یَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ (پارہ:9، سورۂ اعراف:99)	ترجمۂ کنزُ العِرفان: تو اللہ کی خفیہ تدبیر سے صرف تباہ ہونے والے لوگ ہی بے خوف ہوتے ہیں۔

معلوم ہوا: اللہ پاک کے عذاب سے، اس کی پکڑ سے، اس کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہو جانا **نقصان اُٹھانے والوں، تباہ ہو جانے والوں** کا طریقہ ہے۔

سدا خفیہ تدبیر سے ربّ کی ڈرنا | سنو! آخرت کا اِسی میں بھلا ہے [1]

سزا تو مِل کر رہے گی

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً اللہ پاک غالِب ہے، وہ اپنے بندوں پر مکمل قدرت اور اِختیار رکھتا ہے، ہم کسی وقت بھی اس کے قبضے سے باہَر نہیں نکل سکتے۔ اس لیے اس کی گرفت سے ہر وقت ہی ڈرتے رہنا چاہیے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِهٖ ۙ (پارہ:5، سورۂ نساء:123)	ترجمۂ کنزُ العِرفان: جو کوئی برائی کرے گا اُسے اُس کا بدلہ دیا جائے گا۔

یعنی جو بُرائی کرے گا، وہ اس کا بدلہ پائے گا چاہے دُنیا میں پائے، چاہے آخرت میں۔[2]

---

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:31۔

2 ... تفسیر جلالین مع حاشیۂ صاوی، پارہ:5، سورۂ نساء، زیرِ آیت:123، جلد:1، جز:2، صفحہ:66۔

اللہ پاک کے عَدل کی مثال

اللہ پاک کے نبی ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السَّلام۔ ایک مرتبہ آپ نے بارگاہِ اِلٰہی میں عرض کیا: اے مالِکِ کریم! میں تیرا عدل و انصاف دیکھنا چاہتا ہوں۔ فرمایا: اے موسیٰ! آپ دیکھ نہیں پائیں گے۔ عرض کیا: مولیٰ! تُو دِکھانے پر قدرت رکھتا ہے۔ فرمایا: چلیے! پِھر فُلاں جگہ دریا کے کِنَارے جایئے! اور چُھپ کر ہمارا عَدل دیکھئے! حضرت موسیٰ علیہ السَّلام اُس جگہ پہنچ گئے، جَھاڑیوں وغیرہ کے پیچھے کہیں چُھپ کر بیٹھے اور اِنتظار کرنے لگے۔ اتنے میں وہاں ایک امیر شخص آیا، گھوڑے پر سُوار ہے، ہاتھ میں پیسوں سے بھرا ہوا بیگ ہے، وہ دریا کے پاس آ کر رُکا، اپنا پیسوں کا بیگ ایک طرف رکھا، دریا کے پانی سے ہاتھ مُنہ دھویا اور گھوڑے پر سُوار ہو کر روانہ ہو گیا۔ پیسوں کا بیگ جو اُس نے ایک طرف رکھا تھا، وہ اُٹھانا بُھول گیا۔ تھوڑی دَیر گزری، ایک بچہ وہاں آیا، اُس نے بیگ دیکھا، اس کے اندر پیسے دیکھے تو بیگ اُٹھا کر گھر لے گیا۔

تھوڑی ہی دَیر گزری تھی کہ ایک اندھا بوڑھا وہاں پہنچا، اُسے آنکھوں سے دِکھتا نہیں تھا، اُس نے دریا کے پانی سے مُنہ ہاتھ دھویا اور آرام کرنے کے لیے ایک جگہ لیٹ گیا۔ اتنے میں وہ امیر شخص جس کا بیگ تھا، جب اُسے احساس ہوا کہ میں بیگ تو دریا کنارے ہی بھول آیا ہوں تو وہ دوبارہ واپس پہنچا، یہاں صِرف یہ اندھا بوڑھا ہی تھا، امیر شخص نے بوڑھے سے پوچھا: کیا تم نے یہاں میرا بیگ دیکھا ہے؟ بوڑھا بولا: میں تو اندھا ہوں، میں نے کوئی بیگ نہیں دیکھا۔ وہ امیر شخص غُصّے ہو گیا، بولا: تم جُھوٹ بولتے ہو، تم نے ہی بیگ اُٹھایا ہے، جلدی سے بتاؤ! بیگ کہاں ہے، ورنہ میں تمہیں قتل کر دُوں گا۔ بوڑھا منّت

سماجت کرنے لگا کہ بھائی! میں نے بیگ نہیں دیکھا، میں تو اندھا ہوں۔ اُس امیر شخص نے بوڑھے کی ایک نہ سُنی اور غُصّے میں آکر اُس بوڑھے کو قتل کر دیا۔

یہ مَنْظَر دیکھ کر حضرت موسیٰ علیہ السّلام بڑے حیران ہوئے کہ یہ کیسا اِنْصاف ہے؟ بوڑھے شخص کا تو کوئی قصور ہی نہیں تھا، وہ فضول میں ہی مارا گیا۔ اللہ پاک نے وحی بھیجی، فرمایا: اے موسیٰ علیہ السّلام! یہی ہمارا اِنْصاف ہے، مُعَامَلہ اَصْل میں یُوں ہے کہ وہ جو بچہ تھا، اُس کا والِد اِس امیر شخص کے ہاں مزدوری کرتا تھا، اُس نے کتنا عرصہ اُسے مزدُوری نہ دی، بیگ میں جو رقم تھی، اَصْل میں وہ مزدُوری ہی کے پیسے تھے، جو اُس امیر نے روک رکھے تھے۔ چنانچہ اُس مزدُور کی کمائی، بچے کے ذریعے اس کے گھر پہنچ گئی۔ جو بوڑھا تھا، اُس نے اپنی جوانی میں اِس امیر شخص کے والِد کو قتل کیا تھا، آج اُس قتل کے بدلے وہ خُود قتل ہو گیا۔ یُوں مزدُور کو اُس کی مزدُوری بھی مِل گئی اور قاتِل کو اُس کی سزا بھی مِل گئی۔ (1)

اللہ اکبر! اللہ سب پر غالب ہے...! کوئی ظالم یہ نہ سمجھے کہ میں بچ جاؤں گا، کوئی زیادتی کرنے والا یہ ذہن نہ بنائے کہ میں پتلی گلی سے نکل جاؤں گا، کوئی طاقت والا یہ نہ سمجھے کہ میرا کوئی کیا بگاڑ لے گا...!! اللہ سب پر غالب ہے۔

بڑھیا اندھی ہو گئی

مسلم شریف جو حدیثِ پاک کی بڑی مشہور کتاب ہے، اس میں روایت ہے، ایک بڑھیا تھی، اس نے صحابیِ رسول حضرت سعید بن زَید رَضِیَ اللہ عنہ کی زمین پر قبضہ جمانے کے لیے جھگڑا کیا۔

---

1 ...التبر المسبوک فی نصیحۃ الملوک، صفحہ: 54۔

حضرت سعید بن زید رَضِیَ اللہُ عنہ نے جھگڑے میں پڑنے کی بجائے فرمایا: یہ زمین اسی بڑھیا کو دے دو۔ میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا ہے: مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَیْرِ حَقِّہٖ طُوِّقَہٗ فِیْ سَبْعِ اَرَضِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یعنی جس شخص نے ایک بالشت زمین بھی ناحق لی قیامت کے دن اس کے گلے میں 7 زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔

اس کے بعد آپ نے دعا فرمائی: اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ کَاذِبَۃً فَاَعْمِ بَصَرَھَا وَاجْعَلْ قَبْرَھَا فِیْ دَارِھَا یعنی یااللہ پاک! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کو اندھا کر دے اور اسکی قبر اسی گھر میں بنا دے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ وہ عورت اندھی ہو چکی تھی، دیواروں کو ٹٹولتی پھرتی تھی اور کہتی تھی: مجھے سعید بن زید کی بد دعا لگ گئی ہے، آخر کار ایک دن گھر میں چلتے ہوئے وہ کنویں میں گر کر مر گئی اور وہی کنواں اس کی قبر بن گیا۔[1]

اللہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! اللہ پاک غالِب ہے...!! اس کا اِختیار چلتا ہے۔ آج کل بھی لوگ زمینوں پر ناجائِز قبضے جماتے ہیں، بیچارہ غریب چھوٹا موٹا پلاٹ بنانے میں کامیاب ہو ہی جائے تو اسے قبضہ گروپ سے بچانا ایک الگ کام ہوتا ہے۔ اِحتیاطی تدابیر اپنانے کے باوجود اگر اس کی زمین پر قبضہ ہو جائے تو منت سماجت کرنے پر بھی قبضہ خوروں کو اس پر ترس نہیں آتا بلکہ اسی کی زمین اسے واپس کرنے کے لیے بھاری رقم طلب کی جاتی ہے، اگر وہ مظلوم شخص قبضہ چھڑانے کے لیے کورٹ کچہری کا دروازہ کھٹکھٹائے تو ایسے ایسے حربے اختیار کئے جاتے ہیں کہ زمین کا اصل مالک زمین میں جا سوتا ہے لیکن اسے زمین واپس نہیں ملتی۔ زمینوں پر قبضہ کرنے والوں کو سنبھل جانا چاہیے کہ آج جس زمین پر قبضہ کرکے وہ خوش ہو رہے ہیں اور مظلوم کی بد دعائیں لے رہے ہیں کل

1 ... مسلم، کتاب المساقاۃ، باب تحریم الظلم...الخ، صفحہ: 625، حدیث: 1610۔

مرنے کے بعد یہی زمین گلے کا طوق بن کر رسوائی کا سبب نہ بن جائے۔ بسا اوقات دنیا میں ہی قبضہ گروپوں کا انجام قتل وغارت اور قید کی صورت میں دوسروں کو درسِ عبرت دیتا ہے۔ اگر بالفرض انہیں دنیا میں اپنے کیئے کی سزا نہ بھی ملے تو کل مرنے کے بعد انہیں زمین میں ہی دفن ہونا ہے اور مرنے کے بعد اس حرام وناجائز فعل کی جو سزائیں ملیں گی، اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ...!! احادیثِ کریمہ سُن لیجیے!

7 زمینوں تک دھنسایا جائے گا

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو زمین کا کچھ حصہ ناحق لے لے اسے قیامت کے دن 7 زمینوں تک دھنسایا جائے گا۔[1]

طوق گلے میں ڈالا جائے گا

سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص ظلمًا بالِشت بھر زمین لے لے اللہ پاک اسے اس بات کا پابند کرے گا کہ وہ اس زمین کو 7 زمینوں کی تہہ تک کھودے پھر قیامت کے دن اس کا طوق پہنائے گا حتّٰی کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے۔[2]

ہمیشہ ہاتھ بھلائی کے واسطے اُٹھیں | بچانا ظلم و ستم سے مجھے سدا یارب![3]

جیسی کرنی ویسی بھرنی

بڑی خوبصورت حدیثِ پاک ہے، ہمیں یہ ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے! حضور جانِ کائنات،

1 ...بخاری، کتاب المظالم، باب اثم... الخ، صفحہ: 632، حدیث: 2454۔
2 ...مسند احمد، جلد: 7، صفحہ: 254، حدیث: 18037۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 76۔

شاہِ مَوْجُود ذات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلْبِرُّ لَایَبْلٰی نیکی کبھی پرانی نہیں ہوتی وَالذَّنْبُ لَایُنْسٰی گُناہ کبھی بُھلایا نہیں جاتا وَالدَّیَّانُ لَایَمُوْتُ اور بدلہ دینے والی ذات (یعنی اللہ پاک) کو کبھی مَوت نہیں آئے گی اِعْمَلْ مَاشِئْتَ جو چاہو کرو! کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ جیسا کروگے ویسا بھروگے۔(1)

گُنْدُم زِ گُنْدُم جَوْ زِ جَوْ | اَزْ مَکَافَاتِ عَمَل غَافِل مَشَوْ

وضاحت: گندم بیج کر گندم ہی کاٹو گے، جَو بیج کر جَو ہی کاٹو گے، دُنیا میں مَکَافَاتِ عَمَل ہے یعنی یہاں *Tit For Tat* (جیسی کرنی وَیسی بَھرنی) والا قانون جاری ہے، اِس سے غفلت مَت کرو!

بَونے والے جو بَوئیں وہ کاٹیں | یہ ہوا تو مَر مِٹا یاربّ!
آہ جو بَو چُکا ہوں وقتِ دِرَوْ (کٹائی کے وقت) | ہو گا حَسرَت کا سامنا یاربّ!
مجھے دونوں جہاں کے غم سے بچا | شاد رکھ شاد دائما یا ربّ! (2)

مچھلی نے انگوٹھا کاٹا

امام ذَہبی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: کسی بزرگ نے ایک شخص کو دیکھا جس کا بازو کندھے سے کٹا ہوا تھا اور وہ آواز لگا رہا تھا کہ جس نے مجھے دیکھا وہ ہرگز کسی پر ظلم نہ کرے۔ میں نے اُس سے ماجرا پُوچھا تو وہ کہنے لگا: میرا معاملہ بڑا عجیب و غریب ہے، میں بدمعاشوں کا ساتھی تھا، ایک دِن میں نے ایک مچھیرے سے مچھلی چھینی اور گھر کی طرف چل دیا، راستے میں مچھلی نے میرا انگوٹھا چَبا ڈالا، جیسے تیسے میں گھر پہنچا اور مچھلی کو ایک طرف ڈال دیا۔ انگوٹھے کے درد اور تکلیف کی وجہ سے میں ساری رات سو نہ سکا۔ صبح ہوئی میں طبیب کے

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 192، حدیث: 3199۔
2 ... ذوقِ نعت، صفحہ: 86۔

پاس گیا اور اُسے اپنا سُوجا ہوا زخمی ہاتھ دکھایا۔ اُس نے بتایا کہ انگوٹھا کاٹنا پڑے گا ورنہ بعد میں سارا ہاتھ کاٹنا پڑ سکتا ہے، چنانچہ میں نے اپنا انگوٹھا کٹوا دیا۔ پھر ایک دن میرے ہاتھ پہ چوٹ آئی تو پرانا زخم تازہ ہو گیا، مجھے شدید تکلیف ہو رہی تھی، میں طبیب کے پاس گیا تو اُس نے ہاتھ کاٹنے کا کہا، میں نے کٹوا دیا مگر درد سارے بازو میں پھیل گیا۔ میں سخت تکلیف میں تھا کسی پَل چین نہ آتا تھا چُنانچہ پہلے کہنی تک پھر کندھے تک ہاتھ کٹوانا پڑا، کچھ لوگوں نے مجھ سے تکلیف شروع ہونے کا سبب پوچھا تو میں نے اُنہیں مچھلی والا واقعہ سُنایا، وہ کہنے لگے: اگر تم پہلے مرحلے میں مچھلی والے کے پاس جا کر اُس سے معافی مانگ لیتے اور اُس کو راضی کر لیتے تو شاید تمہیں یہ اَعضا کٹوانے نہ پڑتے، اَب بھی وقت ہے اُس شخص کے پاس جاؤ اور اُس کو راضی کرو، اس سے پہلے کہ یہ تکلیف پورے جسم میں پھیل جائے، میں نے بڑی مشکل سے اس مچھلی والے کو ڈھونڈ نکالا اور معافی مانگنے کے لیے اُس کے پاؤں میں گِر گیا۔ اُس نے پریشان ہو کر پُوچھا: تم کون ہو؟ میں نے کہا: میں وہی شخص ہوں جو تم سے مچھلی چھین کر لے گیا تھا، پھر میں نے اُسے ساری تفصیل بتا کر کٹا ہوا ہاتھ دکھایا تو وہ بھی رَو دِیا اور کہنے لگا: میرے بھائی! میں نے تمہیں معاف کیا۔ میں نے اُسے گواہ بنا کر آیندہ کے لیے کسی پر ظلم کرنے سے تَوبہ کرلی۔(1)

ایک لکیر شام کی، کہتی ہے درمیاں کی بات
خلقِ خُدا کا ایک دِن، باقی ہیں سب خُدا کے دِن

وضاحت: یعنی ہر دِن کے بعد شام بھی آتی ہے، ہر عروج کو زوال بھی لگتا ہے، ہر طاقت کبھی نہ کبھی کمزور بھی ہو ہی جاتی ہے، اِس سے پتا چلتا ہے کہ مخلوق کا صِرف ایک دِن ہے، یعنی

---

1 ...کتاب الکبائر للذھبی، الکبیرۃ السادسۃ والعشرون، صفحہ:80۔

عَمَل کا دِن، باقی سب دِن اللہ پاک کے ہیں یعنی جب مخلوق نے عَمَل کر لیا، اب اُس کے بعد اِخْتیار اللہ پاک کا ہے، وہ چاہے تو سزا دے، چاہے تو مُعَاف فرما دے۔

کسی کو تکلیف مت دیجیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! بہر حال! اللہ پاک غالِب ہے، اس کا اِخْتیار ہم پر ہر وقت چلتا ہے، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ❁ اس کے حُضُور عاجزی اختیار کریں ❁ تکبّر سے ہر دَم بچتے رہیں ❁ طاقت، قُوَّت کے نشے میں نہ آئیں ❁ کسی کو تکلیف نہ پہنچایا کریں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ﴿۱۰﴾ (پارہ:30، سورۂ بروج:10)	**تَرْجَمۂ کَنْزُالعِرفان:** بے شک جنہوں نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو آزمائش میں مبتلا کیا پھر توبہ نہ کی ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے آگ کا عذاب ہے۔

مَعْلُوم ہوا؛ مسلمانوں کو تکلیف دینا انتہائی سخت تَرِین جُرْم ہے جس کی سزا جہنّم کی بھڑکتی آگ ہے۔

تکلیف پہنچانے کی چند صُورتیں

اے عاشقانِ رسول! بہت افسوس کی بات ہے کہ آج کل مسلمانوں کو تکلیف پہنچانے کو بہت معمولی سمجھا جانے لگا ہے، لوگ بے دھڑک دوسروں کو تکلیف پہنچا دیتے ہیں اور بالکل بھی نہیں ڈرتے ❁ کوئی چغلیاں کھا کر دوسروں کو تکلیف پہنچاتا ہے ❁ کوئی گالیاں دے کر

دِل دکھاتا ہے ❁ دوسروں کے مال پر ناحق قبضہ جما کر ❁ بلا قصور اور بے محل غصّہ جھاڑ کر ❁ مار کر ❁ مروا کر ❁ لوگوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسا کر ❁ ناپ تول میں کمی کر کے ❁ مال لُوٹ کر ❁ مذاق اُڑا کر ❁ طعنوں کے تیر برسا کر ❁ پرینک کے نام پر دوسروں کی عزّتِ نفس اُچھال کر ❁ سوشل میڈیا پر ویڈیوز وائرل کر کے اور ❁ نہ جانے کس کس انداز میں دوسروں کو تکلیف پہنچائی جارہی ہوتی ہے اور اس سے بھی زیادہ خطرناک بات یہ ہے کہ دوسروں کو تکلیف پہنچا کر لوگ خوش ہوتے ہیں، خود کو بہادر خیال کر رہے ہوتے ہیں، دوسروں کو دھوکہ دینے کو اپنی ہوشیاری قرار دے رہے ہوتے ہیں، لہٰذا نہ توبہ کی طرف بڑھتے ہیں، نہ اپنی آخرت کی فِکر کرتے ہیں۔

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا | کارواں کے دِل سے احساسِ زیاں جاتا رہا

مفھوم: آہ! افسوس...!! قوم کا سرمایہ لُٹ گیا۔ اس سے بھی بڑا نقصان یہ ہے کہ قوم کو اپنے اس نقصان کا احساس تک نہیں ہے۔

گُناہ تو کِیا، پھر اس پر شرمندگی مل جائے تو یہ بھی بڑی بات ہے مگر افسوس! آج کل لوگ دِل دُکھا کر شرمندہ بھی نہیں ہوتے، مُعَافی مانگنا بھی گوارا نہیں کرتے، الٹا اس پر خوش ہو رہے ہوتے ہیں۔ اے کاش! ہمارے دِل میں مسلمان کی عزّت بیٹھ جائے، ہم اپنے مسلمان بھائیوں کا احترام کرنا سیکھ جائیں۔ یقین مانیے! اسلام میں امن و سکون (*Peace*)، بھائی چارے اور آپس کے پیار محبّت کو بہت اہمیت دی گئی ہے، جو لوگ اس اسلامی بھائی چارے کو نقصان پہنچاتے، اپنے مسلمان بھائیوں کو تکلیف دیتے یا ان کی عزّتِ نفس کو نقصان پہنچاتے ہیں، وہ بہت بُرے لوگ ہیں۔

بُرے اور بھلے بندے کی پہچان

ایک مرتبہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُم سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں اچھے بُروں کی خبر نہ دوں؟ ایک شخص نے عرض کی: جی ہاں یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہمیں ہمارے بُرے بَھلوں کی خبر دیجیے! فرمایا: تمہارا بھلا وہ شخص ہے جس سے خیر کی اُمید کی جائے اور اس کے شَر سے اَمن ہو اور تمہارا بُرا وہ شخص ہے جس سے خیر کی اُمید نہ کی جائے اور اس کے شر سے امن نہ ہو۔(1)

اس حدیثِ پاک کی شرح کا خُلاصہ ہے کہ وہ بندہ کہ لوگوں کے دِل اس کی طرف سے مطمئن ہوں، لوگ اس کے بارے میں یہ اعتماد رکھتے ہوں کہ یہ شخص کسی کو تکلیف نہیں دیتا بلکہ جہاں تک ہوسکے دوسروں کی خیر خواہی ہی کرتا ہے، ایسا شخص بہت اچھا ہے جبکہ وہ بندہ جس سے لوگ ڈرتے ہوں، اس سے بھلائی کی اُمّید نہ رکھتے ہوں، اس کے شَر سے بچنے کی کوشش کرتے ہوں، ایسا شخص بہت بُرا آدمی ہے۔(2)

مسلمان کا خون، مال اور عزت مسلمان پر حرام ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارا پیارا مذہب اسلام ہر مسلمان کی جان، مال اور عزت کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔ آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: **كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ** یعنی ہر مسلمان کا خون، مال اور عزت دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔(3)

---

1 ...ترمذی، کتاب الفتن، باب:72، صفحہ:544، حدیث:2263۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:579 خلاصۃً۔
3 ...مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب تحریم ظلم المسلم...الخ، صفحہ:995، حدیث:2564۔

مشہور مُفَسِّر قرآن حضرت مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: کوئی مسلمان کسی مسلمان کا مال بغیر اس کی اجازت نہ لے، کسی کی بے عزتی نہ کرے، کسی مسلمان کو ناحق اور ظُلماً قتل نہ کرے کہ یہ سب سخت جُرم ہیں۔[1]

طَبَرانِی شریف میں ہے، رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: مَنْ اٰذٰی مُسْلِمًا فَقَدْ اٰذَانِیْ وَمَنْ اٰذَانِیْ فَقَدْ اٰذَی اللہَ (یعنی) جس نے (بِلا وجہِ شَرعی) کسی مسلمان کو اِیذا دی اُس نے مجھے اِیذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی اُس نے اللہ پاک کو اِیذا دی۔[2]

خدایا! کسی کا نہ دل میں دکھاؤں | اماں تیرے اَبَدی عذابوں سے پاؤں

طاقت کا نشہ خطرناک ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ایک بہت ہی خطرناک (*Dangerous*) باطنی بیماری ہے: **قُوَّت کا نشہ**۔ ہمیں اس بیماری کو اپنے اندر سے لازمی ختم کرلینا چاہیے کیونکہ ظُلم عُموماً وہی کرتا ہے جسے قُوَّت وطاقت کا نشہ ہو۔

تاریخِ اُمَم کا یہ پیامِ ازلی ہے | اے صاحبِ نظراں! نشۂ قُوَّت ہے خطرناک

جو اپنے اندر سے طاقت و قُوَّت کا یہ نشہ ختم کرلے، مَیں، مَیں نہ کرے، اپنے نَفْس کو قابُو میں کرلے یا یُوں کہہ لیجیے کہ اپنے اندر کے فِرعَون کو مارلے حقیقت (*Reality*) میں وہ شخص ظُلم سے بچ سکتا ہے۔ مُعَاشَرے (*Society*) میں غَور کر لیجیے! جو عاجزی والا ہوتا ہے، وہ کبھی دوسروں کو تکلیف نہیں پہنچاتا، اگر جانے انجانے میں کبھی کسی کو کچھ کہہ بھی

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:553 بتغیر قلیل۔

2 ...معجمِ اوسط، جلد:2، صفحہ:387، حدیث:3607۔

بیٹھے تو جلدی سے معافی مانگ لیتا ہے اور جو عاجزی والا نہیں ہوتا، جو اپنے آپ کو کچھ سمجھتا ہے، وہ بات بات پر آستینیں چڑھانے کو دوڑتا ہے۔

ہُدہُد کو معافی مل گئی

حضرت سلیمان علیہ السَّلام اللہ پاک کے نبی ہیں، آپ کا مشہور درباری پرندہ ہے: ہُدہُد۔ ایک بار ہُدہُد حضرت سلیمان علیہ السَّلام کی اجازت کے بغیر کہیں چلا گیا، ہُدہُد کی اس حرکت سے حضرت سلیمان علیہ السَّلام سخت ناراض ہوئے اور فرمایا: ہُدہُد واپس آئے گا تو میں اسے سزا دُوں گا۔ جب ہُدہُد واپس آیا اور دیکھا کہ حضرت سلیمان علیہ السَّلام جلال میں ہیں تو اس نے عاجزی کی، اپنے پروں کو زمین پر گھسیٹتے ہوئے حاضِر ہوا اور موقع دیکھ کر، ادب کے دائرے میں رہتے ہوئے قیامت کے دِن بارگاہِ اِلٰہی میں پیشی کا ذِکْر کر دیا، بَس قیامت کا ذِکْر سننا تھا، حضرت سلیمان علیہ السَّلام کانپ گئے اور آپ نے ہُدہُد کو مُعَاف کر دیا۔(1)

عاجزی وانکساری سے بلندی ملتی ہے

حدیثِ پاک میں ہے: آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ جو بھی اللہ پاک کے لیے عاجزی اِختیار کرتا ہے اللہ پاک اسے بلندی عطا فرما دیتا ہے۔(2)

ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: اَلتَّوَاضُعُ لَا يَزِيْدُ الْعَبْدَ اِلَّا رِفْعَةً فَتَوَاضَعُوْا يَرْفَعْكُمُ اللّٰهُ عاجزی بندے کو صِرْف بلندی ہی عطا کرتی ہے، پس عاجزی کیا کرو! اللہ پاک تمہیں بلند

1... تفسیر خازِن، پارہ:19، سورۂ نمل، زیرِ آیت:21، جلد:3، صفحہ:342 خلاصۃً۔
2... مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب استحباب العفو...الخ، صفحہ:1002، حدیث:2588۔

رُتبہ عطا فرما دے گا۔[1]

عاجزی کیسے ملے؟

ہمیں بھی چاہیے کہ عاجزی اپنائیں، تکبّر سے، خود پسندی سے، اپنی اَنا میں رہنے سے دُور رہیں، بندگی کا اَصل معیار ہی عاجزی ہے، لہٰذا حقیقی بندہ وہی ہے جو عاجزی اپناتا ہے، لہٰذا ❁ عاجزی کے فضائل پڑھیے! ❁ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ پاک کا مطالعہ کیجئے! ❁ قبرستان حاضِری دینے کی عادَت بنائیے! ❁ دِل میں خوفِ خُدا بڑھائیے! ❁ تکبُّر، خُود پسندی وغیرہ کے نقصانات پڑھیے! ❁ عاجزی والے انداز اپنائیے! مثلاً ❁ سلام میں پہل کِیا کیجیے! ❁ دوسروں کو خُود سے بہتر سمجھا کیجیے! ❁ جب بھی دِل میں تکبّر اور خود پسندی والا خیال آئے، اپنے گُناہوں کو یاد کر لیا کیجیے! قبر و آخرت کا تَصَوُّر باندھ لیا کیجیے! ❁ جہاں تک ہو سکے اپنا کام اپنے ہاتھوں سے کرنے کی عادَت بنائیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عاجزی نصیب ہو گی اور تکبُّر و خُود پسندی جیسی بُری باطنی بیماریوں سے جان چُھوٹ جائے گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: دارُ السّنّہ

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی مختلف ذرائع سے علمِ دین کا فیضان عام کرنے میں مصروف ہے۔ اسی مقصد کے تحت دعوتِ اسلامی کے دینی مراکز فیضانِ مدینہ میں ایک شعبہ **دارُ السّنّہ** کے نام سے قائم ہے۔ اس وقت پاکستان بھر میں

[1] ...الترغیب لابن شاہین، باب فضل التواضع...الخ، صفحہ:80، حدیث:236۔

تقریباً 29 دارُ السنّہ قائم ہیں۔

شعبہ دارُ السنّہ ایک دینی اکیڈمی کے طور پر کام کرتا ہے ❁ یہاں اسلامی بھائیوں کی دینی و تنظیمی تربیت کی جاتی ہے ❁ اسلامی بھائی اپنی سہولت کے مُطابِق تشریف لا کر علمِ دین حاصِل کرتے ہیں ❁ مختلف سنّتیں اور آداب سیکھتے ہیں ❁ دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں (مثلاً درس کیسے دینا ہے؟ انفرادی کوشش کا طریقہ کیا ہے؟ اجتماع کی دعوت کیسے دینی ہے؟ قافلوں کے لیے اسلامی بھائیوں کو کیسے تیار کرنا ہے؟ ان سب اور دیگر دینی کاموں) کی تربیت حاصل کرتے ہیں ❁ دارُ السنّہ کے تربیت یافتہ اسلامی بھائی نہ صرف خود قافلوں کے مسافر بنتے ❁ بلکہ دوسروں کو بھی سفر کروانے والے بن جاتے ہیں۔

آپ بھی اپنی آسانی کے مُطابِق دارُ السنّہ پر وقت دیجیے، اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! اس کی خوب برکتیں حاصل ہوں گی۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

بہارِ شریعت موبائل اپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی مختلف انداز سے نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصرُوفِ عَمَل ہے، اس سلسلے میں الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بہت فائدہ مند موبائل اپلی کیشن بنام بہارِ شریعت لانچ کی گئی ہے ❁ صدرالشّریعہ، مولانا امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی مایہ ناز تصنیف بہارِ شریعت کی تینوں جلدیں اس اپلی کیشن میں شامل کی گئی ہیں ❁ اس کے علاوہ بہارِ شریعت میں شامل قرآنی آیات، احادیث، اصطلاحات اور لغت اس اپلی کیشن کا حِصّہ ہیں

❁ آپ اس اپلی کیشن میں مطلوبہ متن تلاش بھی کر سکتے ہیں ❁ سرچ کو مزید بہتر کرنے کے لیے اس میں اردو کی بورڈ (**Key Board**) کی سہولت ہے تاکہ اپلی کیشن میں سرچ کرنے میں آسانی ہو۔ یہ اپلی کیشن خود بھی اپنے موبائل میں ڈاؤن لوڈ کر لیجیے، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

❁ ہر ہفتے امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **وسیلے کی برکتیں** رسالے کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (**Share**) کیجیے! ❁ مکتبۃُ المدینہ نے قرآن پاک میں ذکر کردہ واقعات، انبیائے کرام کے معجزات، اور عبرت انگیز قصوں پر مبنی کتاب بنام؛ **عجائب القرآن مع غرائب القرآن** شائع کی ہے۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **450 روپے** میں قیمتاً حاصل فرمائیں، خود بھی مطالعہ فرمائیں، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

قربانی کی کھالیں دعوتِ اسلامی کو دیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی اسلام اور مسلمانوں کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے، ان نیک کاموں میں آپ بھی اپنا حِصّہ شامِل کیجیے! **عیدُ الاضحیٰ** قریب ہے، عاشقانِ رسول قربانی کی سَعادت پائیں گے۔ التجا ہے! اپنے اپنے قربانی کے جانور کی کھال دعوتِ اسلامی کو دیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آپ کے لیے صدقۂ جاریہ ہو گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے گلی محلے میں، اپنے عزیز رشتہ داروں کو فون وغیرہ کر کے بھی اس کی ترغیب دلائیے! اپنی کوشش سے کھالیں جمع بھی کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی بھی برکتیں ملیں گی، **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے کسی بھلائی کی طرف رہنمائی کی، اُسے اُس پر عمل کرنے والے جتنا ثواب ملے گا۔ (1)

ماہِ اپریل، ماہِ اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: ہفتہ وار اجتماع یہ دعوتِ اسلامی کا بہت اہم کام ہے۔ اے کاش! یہ ذہن بن جائے کہ چھوٹا ہو یا بڑا ہفتہ وار اجتماع میں کسی کا ناغہ نہ ہو۔ (2)

اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی **ماہِ اپریل، ماہِ اجتماع** منا رہی ہے۔ خوب خوب کوشش کیجیے، خود بھی ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بھرپور شرکت کرتے رہیے، دوسروں کو بھی دعوت دیجیے ہو سکے تو دوسروں کو ساتھ لانے کی کوشش کیجیے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اِس ماہ پابندی سے شرکت کرنے سے آئندہ شرکت کرنا ہمارے لیے آسان ہو جائے گا۔ اللہ

1 ...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدال... الخ، صفحہ: 628، حدیث: 2671۔
2 ...مدنی مذاکرہ، 11 جولائی 2020۔

پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

اہلِ خانہ پر خرچ سُنّتِ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): روزِ قیامت میزانِ عمل پر سب سے پہلے بندے کا اپنے گھر والوں پر خرچ کیا ہوا مال رکھا جائے گا۔[2] (2): جو ثواب کی نیت سے اپنے اہلِ خانہ پر خرچ کرے تو وہ اس کے لئے صدقہ ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اہلِ خانہ پر خرچ کرنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے ❁ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے گھر والوں پر خرچ فرمایا کرتے تھے ❁ حدیثِ پاک کے مطابق ہجرت کے بعد ایک وقت وہ بھی آیا کہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ... مشکوٰۃ، کتابُ: الْاِیمان، بابُ: الْاِعْتِصام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
2 ... معجم الاوسط، جلد: 4، صفحہ: 329، حدیث: 6135۔
3 ... مسلم، کتاب: الزکاۃ، صفحہ: 502، حدیث: 1002۔

اپنے گھر والوں کے لئے سال بھر کا غلہ جمع فرما دیا کرتے۔[1]

اس حدیثِ پاک کے تحت مشہور مُفَسّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے جو شرح بیان کی، اس کا خُلاصہ ہے کہ یہ یعنی سرکارِ عالی و قار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا سال بھر کے لئے غَلّہ جمع فرما دینا بنو نُضَیر کا قلعہ فتح ہونے کے بعد کی بات ہے۔ یہ بھی خیال رہے کہ حُضُور، جانِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اگرچہ سال بھر کا غلہ جمع فرما دیتے تھے مگر ازواجِ پاک کَثْرت سے صدقہ و خیرات کرتیں، سال بھر کا غلہ جلد ختم ہو جاتا اور نَوبَت فاقوں تک پہنچ جاتی۔[2]

بھوکے رہتے تھے خود اوروں کو کھلا دیتے تھے | کیسے صابر تھے مُحَمَّد کے گھرانے والے

مفتی صاحب مزید لکھتے ہیں: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا سال بھر کا غلہ جمع فرمانا اس لئے ہے تاکہ یہ عَمَل اُمَّت کے حق میں سُنّت بن جائے، ورنہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَہْلِ خانہ کمزور دِل نہ تھے (بلکہ وہ حضرات اللہ پاک پر کامل بھروسہ رکھنے والے تھے)۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد: 3، حصہ: 16، اور امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے، سُنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ

1 ... احیاء العلوم، کتاب: توحید، جلد: 4، صفحہ: 343۔
2 ... مرآۃُ المناجیح، جلد: 5، صفحہ: 949۔
3 ... احیاء العلوم، کتاب: توحید، جلد: 4، صفحہ: 343۔

دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

قرض ہو گا ادا آکے مانگو دعا	پاؤ گے برکتیں قافلے میں چلو
قَرض کا بار ہو، بے کسی یار ہو	چاہو گر راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صَاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی تَوبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ...معجم الاوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔